خمس

کیوں . کیسے . کسے

ادا کیا جائے

عالمی مجلس اہل بیت

کیا آپ حقِ زہرا (سلام علیہا) ادا کر رہے ہیں ؟

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

خمس ــ (کیوں / کیسے / کسے) ــ ادا کیا جائے

سوال نمبر 1:۔ خمس کیوں ادا کیا جائے؟

جواب:۔ (ا) خمس حکم قرآن ہے:۔

"جان لو کہ جب کسی بھی ذریعے سے تمہیں کوئی آمدنی حاصل ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ، اس کے رسول، قرابتداروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے"۔ (سورۃ انفال)

(ب) خمس حکم رسول ﷺ ہے:۔

(1) حضور سرور کائنات ﷺ نے اپنے ایک صحابی مالک بن امرؓ کی درخواست پر انہیں مندرجہ ذیل تحریر عطا فرمائی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ تحریر محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مالک بن امر اور ان کا ساتھ دینے والے مسلمان کے لئے ہے۔ اگر انہوں نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی اور مسلمانوں کے ساتھ رہتے ہوئے مشرکوں سے ترک موالات کی اور اپنی کمائی سے خمس ادا کرتے رہے تو یہ تحریر انکے لئے امان نامہ ہے۔

(2) حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ "جو چیز بھی انسان کی ملکیت میں آئے اس میں سے اسے خمس نکالنا چاہیئے"۔

(ج) خمس حکم امام علیہ السلام ہے:۔

(1) سماعہ بن مہران نے حضرت امام موسیٰ کاظم سے خمس کے بارے میں سوال کیا۔ امام نے جواب میں ارشاد فرمایا۔ "ہر قسم کی آمدنی چاہے وہ کم ہو یا زیادہ ہو اس پر خمس واجب ہے۔" (وسائل الشیعہ)

(2) امام رضا علیہ السلام نے فرمایا "خمس کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہونے دو اور اپنے آپ کو ہماری دعاؤں سے محروم نہ کرو۔ خمس کی ادائیگی کو رزق کی کنجی جانو۔ اس کے ذریعے تمہارے گناہ بھی بخشے جائیں گے اور اس کے علاوہ جس دن سب محتاج ہونگے اس روز یہ ذخیرہ تمہارے کام آئے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

گا۔" (وسائل الشیعہ)

(3) خراسان کے کچھ لوگ امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ خمس کی ادائیگی انہیں معاف کر دی جائے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا۔ میں تمہیں اس قسم کی اجازت نہیں دے سکتا۔ تم لوگ زبان سے محبت کا اظہار کرتے ہو اور خمس جسے خدا نے ہمارا حق قرار دیا ہے اور ہمیں اسکا حقدار بنایا ہے اس کی ادائیگی میں پس وپیش سے کام لیتے ہو۔ ہم تم میں سے کسی ایک کو خمس معاف نہیں کریں گے معاف نہیں کریں گے معاف نہیں کریں گے۔ (وسائل الشیعہ)

سوال نمبر 2:۔ خمس کیسے ادا کیا جائے؟

جواب:۔ مندرجہ ذیل سات ذرائع سے حاصل ہونیوالی آمدنی پر خمس ادا کرنا واجب ہے۔

1۔ ملازمت، زراعت، تجارت اور صنعت وغیرہ سے حاصل ہونیوالی آمدنی:۔

آپ کو تجارت، زراعت، صنعت و حرفت، محنت مزدوری اور سروس وغیرہ سے جو آمدنی حاصل ہو اس آمدنی میں سے آپ کے اور آپ کے زیر کفالت افراد کے سال بھر کے اخراجات کے بعد جو کچھ بچ جاتا ہے اس بچت کا پانچواں حصہ بطور خمس ادا کرنا ہوگا۔

نوٹ:۔ آمدنی کی مندرجہ ذیل چھ صورتوں میں سال بھر کے اخراجات کا لحاظ کئے بغیر معینہ تاریخ پر کل آمدنی کا پانچواں حصہ بطور خمس واجب الادا ہوگا۔ پوشیدہ خزانے یا معدنیات کی صورت میں حساب کرتے وقت ان کے معینہ نصاب کا خیال رکھیں۔

2۔ معدنی ذخائر سے حاصل ہونیوالی آمدنی:۔

(ا) معدنیات سے مراد ہر وہ چیز جو اپنی قیمت رکھتی ہو اور اسے زمین یا پہاڑوں سے نکالا جائے اور عرف عام میں اسے معدنیات میں شمار کیا جاتا ہو۔ مثلاً سونا چاندی تانبا پلاٹینم ہیرا نیلم پکھراج سنگ مرمر گندھک سرمہ نمک ملتانی مٹی پٹرولیم کولتار وغیرہ۔ یہ معدنیات آپ کو اپنی ذاتی زمین سے حاصل ہوں یا زمین پٹے پر حاصل کی گئی ہو دونوں صورتوں میں کان کنی کے اخراجات کی ادائیگی کے بعد باقی کل آمدنی پر خمس فوری طور پر ادا کرنا ہوگا۔

(ب) اگر معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدنی کی مالیت 42 تولے چاندی یا چھ تولے سونے کی قیمت کے مساوی یا اس سے زیادہ ہو تب اس پر خمس واجب الادا ہوگا۔ اس سے کم مالیت کی معدنیات پر خمس نہیں ہوگا۔

www.ziaraat.com Saheefe-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

3۔ ندی، دریا، سمندر وغیرہ سے غوطہ خوری سے حاصل کردہ آمدنی:۔

(ا) ندی، دریا، سمندر وغیرہ سے غوطہ خوری یا دیگر مشینی آلات کے ذریعے حاصل کئے جانے والے موتی موگا عنبر یا دیگر قیمتی جواہرات و نباتات سے حاصل ہونے والی آمدنی سے غوطہ خوری کے اخراجات منہا کر کے باقی کل آمدنی پر خمس ادا کرنا ہوگا۔

(ب) مچھلی یا اس جیسے دیگر آبی جانور اس میں شامل نہیں ہونگے۔ اگر مچھلی پکڑنا آپ کا پیشہ ہے تو اس سے حاصل ہونیوالی آمدنی میں سے اپنے اور اپنے زیرِ کفالت افراد کے اخراجات نکال کر آپ بھی فارم (ب) کے ذریعے اپنا خمس کا حساب کریں گے۔

4۔ پوشیدہ خزانہ:۔

(ا) پوشیدہ خزانے سے مراد وہ دولت جسے لوگوں نے زمین، غاروں، دیواروں میں چھپا دیا ہو اور کھدائی یہ کانٹ چھانٹ کے نتیجے میں وہ کسی کے ہاتھ لگ جائے۔

(ب) پوشیدہ خزانے سے حاصل شدہ دولت کی مقدار اگر 42 تولے چاندی یا چھ تولے سونے کی قیمت کے برابر یا زیادہ ہو تو اس پر فوری طور پر خمس واجب الادا ہوگا۔

5۔ مخلوط مال:۔

ایسا مال جس میں حلال اور حرام مال باہم اس طرح سے مل گیا ہو کہ مال حرام کی مقدار کا تعین کرنا ممکن نہ ہو اور مال حرام کے مالک کی شناخت بھی ممکن نہ ہو۔ اس صورت میں ایسے مال کو پاک کرنے کے لئے کل مال مخلوط کا پانچواں حصہ بطور خمس ادا کیا جائے گا۔

6۔ ذمی کی مسلمان سے زمین کی خرید و فروخت:۔

(ا) وہ غیر مسلم افراد جو اسلامی حکومت میں زندگی بسر کرتے ہیں اور اسلامی حکومت ان کے جان و مال و عزت کی حفاظت کی ذمہ دار ہو وہ افراد ذمی کہلاتے ہیں۔

(ب) کوئی ذمی کسی مسلمان سے کوئی زمین کا ٹکڑا خریدے یا مسلمان سے خریدی ہوئی زمین دوبارہ کسی مسلمان کے ہاتھ فروخت کرنے دونوں صورتوں میں اسے زمین کی قیمت پر خمس فوری طور پر ادا کرنا ہوگا۔

7۔ جہاد کے ذریعے حاصل ہونیوالا مال غنیمت:۔

(ا) یہ جہاد امام یا نائب امام کی اجازت سے لڑا جا رہا ہو اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے کل مال غنیمت پر چاہے وہ کم ہو یا زیادہ پانچواں حصہ فوری طور پر بطور خمس ادا کیا جائے گا۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سوال نمبر 2 خمس کیسے ادا کیا جائے؟

جواب:۔ خمس کی ادائیگی کے لئے پہلے آپ کو سال میں ایک تاریخ معین کرنے کی ضرورت ہے۔ اُس معینہ تاریخ پر آپ اس کتابچے کے ساتھ منسلک فارم کی مدد سے اپنے ذمہ واجب الادا خمس کا حساب کریں گے۔ لیکن اگر کان کنی یا غوطہ خوری کے ذریعے جواہرات نکالنا آپ کا روزی کمانے کا ذریعہ ہے اور آپ ماہانہ اپنی آمدنی کا حساب کرتے ہیں تو آپ ماہانہ بھی اپنی کل آمدنی پر خمس ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح مخلوط مال۔ پوشیدہ خزانہ ملنے یا جہاد کی صورت میں معینہ تاریخ کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔ آمدنی حاصل ہوتے ہی خمس کی رقم فوری طور پر ادا کریں۔ امام خمینی کے فتویٰ کے مطابق شمسی سال کی تاریخ کا تعین کرنا بہتر ہے۔ سالانہ تاریخ کے تعین کے لئے قمری سال کی تاریخ کا تعین بھی کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر آپ چاہیں تو یکم جنوری یا یکم محرم جو بھی آپ کے لئے مناسب ہو اس کا تعین کر سکتے ہیں۔

فارم پر کرنے کا طریقہ

یہ فارم دو حصوں پر مشتمل ہے۔ (1) فارم الف (2) فارم ب

(1) فارم الف:۔ اگر آپ نے آج تک خمس ادا نہیں کیا اور آپ پہلی مرتبہ اس فریضے کی ادائیگی کا ارادہ رکھتے ہیں تو اپنے ذمہ واجب الادا خمس کی رقم کے تعین کے لئے آپ فارم الف کو پر کریں گے۔ آپ اپنے موجودہ کل اثاثہ جات کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں (قرض کی رقم سے بنائے گئے اثاثہ جات اس حساب میں شامل نہیں ہونگے۔ لیکن اگر کوئی چیز جزوی طور پر قرض لے کر بنائی گئی ہے تو اُس میں شامل آپکا ذاتی سرمایہ یہاں شامل ہوگا۔ مثلاً اگر دو لاکھ روپے کی مالیت کے مکان یا کارخانے یا زیور وغیرہ میں ایک لاکھ روپیہ قرض ہے اور ایک لاکھ روپیہ آپ کا ذاتی ہے تو ایک لاکھ روپیہ آپ کا اثاثہ شمار ہوگا)۔ جزو اول میں ان اشیاء کو شامل کریں گے جو آپ کی ضروریات زندگی ہیں یعنی آپکی معاشرتی حیثیت کے مطابق آپ کی ضرورت شمار ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک مکان یا مکان کا وہ حصہ جس میں آپ رہائش پذیر ہیں اگر مکان کا جزوی حصہ کرائے پر دیا ہو یا آپ کی ضرورت سے فاضل ہو تو وہ آپ کی ضرورت شمار نہیں ہوگا۔ بلکہ فاضل اشیاء/اثاثہ جات میں شمار کیا جائے گا۔ اسی طرح روز مرہ کے استعمال کے لباس، استعمال کے برتن، سواری و دیگر اشیاء وغیرہ۔ فارم الف کے جزو اول میں مختلف اشیاء کے نام درج ہیں۔ انکی موجودہ قیمت اس کے سامنے درج کرتے جائیں۔ اسطرح ان ضروری اشیاء کی کل قیمت نکال لیں۔ اگر آپ نے یہ ضروری اشیاء ایسی آمدنی سے بنائی ہیں جو ایک سال تک

www.ziaraat.com
Sakina

Presented by Ziaraat.Com

آپ کے پاس پڑی رہی توان ضروری اشیاء کی کل قیمت کا 1/5 حصہ آپ کو بطور خمس ادا کرنا ہوگا۔ اور اگر آپ اس شے کا تعین نہ کر سکیں کہ آپ نے یہ ضروری اشیاء جس آمدنی سے بنائی ہیں وہ آمدنی ایک سال تک آپ کے پاس رہی یا نہیں توان ضروری اشیاء کی کل قیمت پر خمس کے تعین کیلئے آپ اپنے مجتہد یا اس کے وکیل کی طرف رجوع کر کے مصالحت کریں گے۔ (مصالحت سے مراد یہ ہے کہ مجتہد یا اسکا وکیل آپکی آمدنی اور خرچ کی روشنی میں بچت کے امکانات کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کے لئے خمس کی رقم کا ایک تہائی یا ایک چوتھائی یا اس سے کم معین کرے گا۔ مثلاً ضروری اشیاء کی کل قیمت ایک لاکھ روپے ہے تواس پر خمس کی رقم بیس ہزار روپے ہوگی مصالحت کی صورت میں مجتہد یا اس کا وکیل آپکو بیس ہزار کے ایک تہائی۔ نصف یا دو تہائی کی چھوٹ دیدیگا)۔ مجتہد یا اس کے وکیل کی جانب سے معین شدہ خمس کی ادائیگی کے بعد ان ضروری اشیاء پر آپ کا حق تصرف قائم ہوجائے گا

(2) فارم الف کے جزو دوئم میں ان اشیاء کو شمار کریں جو آپ کی ضروریات زندگی شمار نہیں ہوتیں۔ مثلاً ذاتی رہائشی مکان کے علاوہ آپ کی ملکیت میں کوئی مکان، کوئی پلاٹ، زرعی زمین، کسی بھی تجارت میں لگا ہوا کل ذاتی سرمایہ، خریدے ہوئے شیئرز، انوسٹمنٹ سرٹیفکیٹ، نقد رقم (کیش + بنک ڈپازٹ + پرائز بانڈ + کمیٹی میں ادا شدہ رقم + دیا ہوا قرض جس کی واپسی یقینی ہو) بغیر ضرورت کے خرید کردہ اشیاء مثلاً لباس، کوئی مشینری، برتن، فرنیچر، زیورات وغیرہ ان تمام اشیاء کی کل قیمت کا حساب لگالیں۔ فاضل اشیاء کی کل قیمت کا پانچواں حصہ آپ کو بطور خمس ادا کرنا ہوگا۔ مثلاً زید نے 30 ستمبر 1992ء کو جب پہلی مرتبہ خمس کا حساب کیا تو اس کی فاضل اشیا کی کل قیمت ایک لاکھ روپے تھی۔ پس فاضل اشیاء پر واجب الادا خمس کی رقم (فاضل اشیاء کی کل قیمت/5) بیس ہزار روپے ہوگی۔ اس طرح پہلی مرتبہ زید کا مال مخمس اسی ہزار روپے ہوگا۔ (فاضل اشیاء کی کل مالیت - خمس کی رقم)

نوٹ (1) :- مال مخمس وہ مال ہے جس پر خمس ادا ہوچکا ہے اور اب سال آئندہ اس مال پر خمس ادا نہیں کیا جائے گا۔ چونکہ خمس کی ادائیگی کے لئے آپ نے اب ہر سال اپنی معینہ تاریخ پر حساب کرنا ہے۔ اس لئے اپنے مال مخمس کی مقدار نوٹ کرلیں۔

نوٹ (2) :- فارم الف اور فارم ب میں اپنے تجارتی مال یا نقد رقم کا تعین کرتے وقت آپ اپنے ذمہ واجب الادا قرض کو پیش نظر نہیں رکھیں گے۔ مثلاً آپکی دوکان، کارخانے، کمپنی یا آپ کے کسی دیگر تجارتی ادارے کی کل مالیت ایک کروڑ روپے ہے۔ اس میں ساٹھ لاکھ روپے قرض ہے اور چالیس لاکھ روپے آپکا ذاتی ہے۔ اسی طرح دس لاکھ روپے کیش، بنک ڈپازٹ، پرائز بانڈ اور شیئرز کی شکل میں

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

آپکے پاس موجود ہے۔ اس صورت میں ساٹھ لاکھ روپے کا قرض آپ کے پچاس لاکھ روپے کے ذاتی اثاثے کو ختم نہیں کرے گا۔ بلکہ آپ اپنے ذاتی چالیس لاکھ روپے مال تجارت میں ظاہر کریں گے اور دس لاکھ روپے نقد رقم کے ذیل میں ظاہر کریں گے۔

نوٹ (3) :۔ پہلی مرتبہ حساب کرتے وقت بیٹی کے جہیز کے لئے جمع شدہ سامان ضروری اشیاء میں شمار کیا جائے گا۔

نوٹ (4) :۔ ہر وہ شخص جو برسر روزگار ہے اس کے لئے اپنا خمس کا حساب کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اگر ایک گھر میں دس افراد ہیں جن میں سے چار افراد برسر روزگار ہیں تو یہ چاروں افراد علیحدہ علیحدہ اپنے طور پر اپنا خمس کا حساب کریں گے۔ گھر کے سربراہ کی جانب سے خمس کی ادائیگی باقی تین برسر روزگار افراد کی ذمہ داری کو پورا نہیں کرے گی۔

فارم (ب) یا سالانہ ادائیگی کا فارم پر کرنے کا طریقہ

دوران سال آپ نے جو کچھ بھی کمایا اور خرچ کیا اسے ایک طرف چھوڑتے ہوئے خمس کا حساب کرنے کے لئے آپ صرف اپنی معینہ تاریخ پر فارم ب کی مدد سے اپنے پاس موجود اپنے اثاثہ جات کا حساب کریں گے۔ فارم ب میں مذکورہ اشیاء کے سامنے ان کی کل قیمت درج کرتے جائیں۔ فارم ب میں غیر ضروری اشیاء سے مراد وہ اشیاء ہیں جو دوران سال خریدی گئیں مگر دوران سال ان کے استعمال کی ضرورت نہ تھی۔ اس طرح اپنی معینہ تاریخ پر اپ کے موجودہ اثاثہ جات کی کل قیمت آپ کے پاس آجائے گی۔ یہ آپ کا اس سال کا کل سرمایہ ہے۔ آپ اس سال کے کل سرمائے سے سال گزشتہ کا مال مخمس منفی کر دیں تو آپ کے پاس اس سال کی کل بچت آجائے گی۔ کل بچت کا 1/5 حصہ آپ کا اس سال کا خمس ہے۔ مثلاً اس سال 30 ستمبر 1993ء کو زید کا کل سرمایہ دو لاکھ روپے ہے اور سال گزشتہ اس کا مال مخمس 80 ہزار روپے تھا۔ چنانچہ زید کی اس سال کی کل بچت ایک لاکھ بیس ہزار روپے ہوگی۔ چنانچہ

زید کی اس سال کی خمس کی رقم 1,20,000/5 = 24,000 (چوبیس ہزار روپے) ہوگی۔

زید کا اس سال کا مال مخمس = 1,20,000 روپے۔ 24,000 روپے = 96,000 (چھیانوے ہزار روپے) ہوگا۔

سوال :۔ خمس کسے دیا جائے؟

جواب :۔ (1) خمس کی رقم دو مساوی حصوں میں تقسیم کی جائے گی۔ پہلا نصف حصہ سہم امام ہے اور

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

دوسرا نصف حصہ سہم سادات ہے۔
سہم امامؑ کی رقم اپنے مجتہد/نائب امام (جس کی آپ تقلید کرتے ہیں) یا اس کے معین کردہ وکیل یا خمس کی وصولی کے لئے اس کے مجاز نمائندے تک پہنچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ آپ اپنی مرضی سے یہ رقم نہ کسی کو دے سکتے ہیں اور نہ ہی کسی جگہ خرچ کرسکتے ہیں۔
سہم سادات آپ اپنے محلے یا شہر میں موجود مستحق سادات کرام کو پہنچائیں گے۔ لیکن ایسے مستحق فرد کی تلاش میں مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔
(1) وہ شخص سید ہو۔ یعنی عمومی طور پر مشہور ہو کہ وہ سید ہے اور لوگ اس کے حسب و نسب میں شک نہ کرتے ہوں۔
(2) اُسے مستحق ہونا چاہیئے یعنی اس کے پاس سال بھر کے نان نفقہ کے اخراجات نہ ہوں۔
(3) سال بھر کے اخراجات سے زیادہ اسے خمس نہ دیا جائے۔

عرض مؤلف :۔

اس کتابچے کی تیاری کے لئے میں حضرت آیت ا۔ آصف محسنی اور حجۃ الاسلام شیخ محسن نجفی صاحب کا انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے انتہائی شفقت فرماتے ہوئے اس کتابچے اور فارم کی تیاری میں ہر قدم پر میری راہ نمائی فرمائی۔ اسی طرح میں برادر محترم سید مختار حسین جعفری صاحب اور برادر عزیز سید ندیم علی صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جن کے پرزور اصرار پر اس فارم اور کتابچے کی تیاری کا کام شروع ہوا اور انہوں نے اس فارم کی تیاری اور اشاعت میں مکمل تعاون فرمایا۔ اس کتابچے کے ذریعے سے خمس کے حکم اور اس کی ادائیگی کے طریق کار کو مومنین کرام کے لئے انتہائی آسان بنا دیا گیا ہے۔ خداوند عالم سے دعا گو ہوں کہ وہ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے اور ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کتابچے اور فارم کی ترتیب میں مزید بہتری پیدا کرنے کے لئے میں علماء کرام اور مومنین کرام کی تعمیری تجاویز کا منتظر رہوں گا۔

خاکسار
افتخار مرزا
قصر عباس علمدار۔ عباس علمدار کالونی
مورگاہ۔ راولپنڈی
فون نمبر۔ 8692763

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

فارم الف

پہلی مرتبہ خمس ادا کرنے والے افراد کے لئے فارم

جزو اول برائے لازمی ضروریات زندگی

پہلی مرتبہ حساب کی تاریخ:۔

نمبر شمار	عنوان	توضیح	قیمت
۱۔	ذاتی رہائشی مکان	ذاتی مکان جس میں آپ رہائشی پذیر ہیں یا اس کا وہ حصہ جس میں آپ رہائش پذیر ہیں	
۲۔	لباس	گھر کے تمام افراد کے زیر استعمال لباس	
۳۔	زیورات	حسب حیثیت خرید کردہ زیورات	
۴۔	برتن	استعمال میں آنیوالے برتن جو برتن آرائش کے لئے خریدے جاتے ہیں وہ یہاں شمار نہیں ہونگے	
۵۔	گھر میں استعمال ہونیوالی مشینری	مثلاً فریج، واشنگ مشین، اوون وغیرہ	
۶۔	فرنیچر	گھر میں استعمال ہونیوالا فرنیچر	
۷۔	سواری / ٹرانسپورٹ	مثلاً گھوڑا، سائیکل، موٹر سائیکل، کار وغیرہ	
۸۔	ایندھن	آج گھر میں موجود ایندھن کے طور پر استعمال ہونیوالی کوئی شے مثلاً لکڑی، مٹی کا تیل، گیس، ماچس، گاڑی کا پٹرول وغیرہ۔	
۹۔	کھانے پینے کی اشیاء	آج گھر میں موجود کھانے پینے کی اشیاء	
۱۰۔	متفرق / دیگر اشیاء	آپ کے روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء مثلاً بستر وغیرہ + بیٹی کے جہیز کے لئے جمع شدہ سامان۔	
		کل قیمت	

نوٹ:۔ (1) مندرجہ بالا تمام اشیاء کو آپکی شان، حیثیت اور ضرورت کے مطابق ہونا چاہیئے۔

(2) زوجہ اگر اپنے والدین کے گھر سے کوئی چیز لائی ہو تو اس کا خمس خود اس کے ذمہ ہے شوہر اس چیز کے خمس کی ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہے۔

(3) اگر مندرجہ بالا اشیاء ایسی رقم / مال سے خریدی گئیں جو آپ کے پاس سال بھر پڑا رہا تو کل قیمت کا پانچواں حصہ بطور خمس کے ادا کرنا ہوگا اور اگر اس کا تعین کرنا مشکل ہو اور آپ کو شک ہو تو خمس کی رقم کے تعین کے لئے آپ کو اپنے مجتہد یا اس کے وکیل سے رجوع کر کے مصالحت کرنا ہوگی۔

جزو دوئم برائے خالص بچت / فاضل اشیاء / فاضل اثاثہ جات

نمبر شمار	عنوان	توضیح	قیمت
۱	مکان	ذاتی رہائشی مکان کے علاوہ جتنے مکانات آپ کی ذاتی ملکیت میں ہیں.	
۲	زمین	زرعی زمین + رہائشی پلاٹ + صنعتی پلاٹ	
۳	نقد رقم	بینک ڈیپازٹ + قرض کے طور پر دی ہوئی وہ رقم جس کی واپسی یقینی ہے + پرائز بانڈ + کیش + کمیٹی میں اداشدہ رقم + سونا + چاندی وغیرہ	
۴	تجارتی سرمایہ کاری	کسی بھی قسم کی تجارت، صنعت، زراعت یا حکومتی ادارے میں کسی بھی شکل میں لگایا ہوا کل ذاتی سرمایہ + شیئرز دیگر سرمایہ کاری سرٹیفکیٹ وغیرہ	
۵	غیر ضروری خرید کردہ اشیاء	وہ اشیاء جو خریدی گئیں مگر دوران سال اُن کے استعمال کی ضرورت نہ تھی یا عرف عام میں آپ کی ضرورت نہ تھیں. مثلاً لباس، برتن، مشینری، زیور وغیرہ	
		کل قیمت	

فاضل اشیاء پر خمس کی رقم = $\frac{\text{فاضل اشیاء کی کل قیمت}}{5}$

پہلی مرتبہ مال مخمس = فاضل اشیاء کی کل قیمت - فاضل اشیاء پر خمس کی رقم

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

فارم ب کی

خمس کا سالانہ حساب کرنے کے لئے فارم

آپ کی معینہ تاریخ ______

نمبر شمار	عنوان	توضیح	قیمت
۱.	کھانے پینے کی اشیاء	آج کی تاریخ میں گھر میں موجود کھانے پینے کی تمام اشیاء کی کل قیمت	
۲.	ایندھن	مٹی کا تیل گیس لکڑی ماچس گاڑی کا پیٹرول وغیرہ کی کل قیمت	
۳.	دوران سال خرید کردہ غیر ضروری اشیاء (جو دوران سال استعمال کے لئے نہ خریدی گئی ہیں)	مثلاً لباس، کسی قسم کی مشینری، فرنیچر، برتن، سامان آرائش رہائشی، زرعی، صنعتی پلاٹ جہیز کے لئے خرید کردہ اشیاء اس سے مستثنیٰ رہیں گی	
۴.	مال تجارت	کسی قسم کے زرعی، صنعتی، تجارتی کاروبار میں لگا ہوا آپ کا کل ذاتی سرمایہ + انوسٹمنٹ سرٹیفکیٹ + شیئرز وغیرہ	
۵.	نقد رقم	کیش + بینک ڈیپازٹ + قرض پر دیا ہوا مال + پرائز بانڈ + کمیٹی کی شکل میں ادا شدہ رقم	
			اس سال کا کل سرمایہ

اس سال کی کل بچت = اس سال کا کل سرمایہ - سال گذشتہ کا مال مخمس

اس سال کا خمس = اس سال کی کل بچت / 5

اس سال کا مال مخمس [redacted] - اس سال کا خمس

اس سال کا کل سرمایہ

نوٹ:- (1) جو حضرات پہلے اپنے طور پر حساب کر کے سالانہ خمس ادا کرتے رہے ہیں اور آئندہ مندرجہ بالا فارم کی مدد سے اپنا حساب کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے سال گزشتہ کی ادا شدہ خمس کی رقم کو چار سے ضرب دے دیں تو ان کا سال گزشتہ کا مال مخمس آجائے گا. مثلاً آپ نے گذشتہ سال پانچ ہزار خمس ادا کیا تھا تو آپ کا سال گذشتہ کا مال خمس بیس ہزار روپے ہوگا۔

(2) مال تجارت میں فتاویٰ مختلف ہیں۔

فوری ادائیگی کے عنوانات

آمدنی کی مندرجہ ذیل شکلوں میں سال کے اخراجات کا لحاظ کئے بغیر کل آمدنی پر خمس ادا کرنا ہوگا۔

نمبر شمار	عنوان	توضیح	خمس کی رقم
۱.	پراویڈنٹ فنڈ	سروس پیشہ حضرات کی سروس کے اختتام پر پرائیویڈنٹ فنڈ کی شکل میں حاصل ہونے والی تمام رقم پر خمس ادا کرنا ہوگا۔	
۲.	انشورنس پالیسی	انشورنس پالیسی کے اختتام پر کمپنی / ادارے کی جانب سے ملنے والی تمام رقم پر خمس ادا کرنا ہوگا۔	
۳.	دریا سمندر میں غوطہ خوری سے حاصل ہونے والی آمدنی	غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، دیگر جواہرات و نباتات سے حاصل ہونے والی آمدنی	
۴.	مال مخلوط جب مال حرام کی مقدار اور اصل مالک معلوم نہ ہو	کل مال مخلوط کا پانچواں حصہ بطور خمس ادا کرنا ہوگا۔	
۵.	پوشیدہ خزانہ مل جانے سے حاصل ہونے والی آمدنی	اگر حاصل شدہ خزانے کی مالیت ۶ تولے سونے یا ۴۲ تولے چاندی کی موجودہ قیمت کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو کل مالیت کا پانچواں حصہ فوری طور پر بطور خمس ادا کرنا ہوگا۔	
۶.	معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدنی	اگر حاصل شدہ معدنیات کی مالیت چھ تولے سونے یا ۴۲ تولے چاندی کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو کل آمدنی کا پانچواں حصہ بطور خمس ادا کرنا ہوگا۔	

نوٹ: خمس کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لئے اپنے مجتہد یا اس کے وکیل کی جانب رجوع کریں۔

علماء کی رائے:-

(1) جناب افتخار مرزا صاحب نے خمس کی ادائیگی کے لئے جو مندرجہ بالا طریق کار ترتیب دیا ہے وہ مومنین کے لئے مسائل خمس سمجھنے میں کافی حد تک مدد و معاون ثابت ہوگا. خداوند عالم ہم سب کو واجبات کی ادائیگی اور محرمات سے پرہیز کے ذریعے اپنی خوشنودی کو حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

آیت ا... آصف محسنی

(2) جناب محترم مولانا افتخار مرزا صاحب نے انتہائی کاوش سے خمس کے مسائل اور ان کے طریقہ ادائیگی کو مومنین کے لئے آسان بنا دیا ہے۔ جس پر اس حقیر نے بھی اپنی فہم کے مطابق نظر ثانی کی ہے اور اہم بات یہ ہے کہ اس فارم کو حضرت آیت ا... محسنی کی نظروں سے کئی بار گزارا گیا ہے۔ خداوند عالم تمام مومنین کو تعلیمات محمد ﷺ و آلِ محمد ﷺ پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

محسن علی نجفی

جامعہ اہل بیت اسلام آباد

Presented by Ziaraat.Com